اللحیته فی الاسلام

عبدالشھید سلمان ملتان

اسلام میں داڑھی کی حیثیت

سبحان من زین الرّجال باللحی وزین النسآء بالذوائب

پاک ہے وہ ذات جس نے آراستہ کیا مردوں کو داڑھیوں سے اور عورتوں کو مینڈھی چوٹیوں سے۔

محبت حیرت انگیز اثر رکھتی ہے اور جب وہ انسان کے فکروشعور پر چھا جاتی ہے تو محبوب کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

آئی جو ان کی یاد تو آتی چلی گئی
ہر نقشِ ماسوا کو مٹاتی چلی گئی

محب کی نظر محبوب پر ہوتی ہے وہ دیکھتا ہے کہ محبوب کیا کر رہا ہے، محبوب کیا کہ رہا ہے جو وہ کہتا اور کرتا ہے یہ بھی وہ کہتا اور کرتا چلا جاتا ہے۔ اس کے دل میں کوئی وسوسہ نہیں آتا تمام اندیشوں سے پاک مردانہ وار آگے بڑھتا ہے بقول اقبال:

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

بلاشبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت، دین حق کی شرط اوّل ہے اور اطاعت اس محبت کا عملی مظاہرہ ہے۔

(الف) من یطع الرسول فقد اطاع اللّٰہ (۱) جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی

(ب) قل ان کان اباءکم وابناؤکم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال ان قترفتموھا وتجارۃ تخشون کسادھا ومسٰکن ترضونھا احب الیکم من اللّٰہ ورسولہ وجھاد فی سبیلہ فتربصوا حتی یأتی اللّٰہ بامرہ واللّٰہ ولا یھد القوم الفاسقین۔ (۱)

آپ فرما دیجئے اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور برادری اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور سوداگری جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور من بھاتے مکان۔ اگر یہ سب چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری معلوم ہوتی ہیں تو انتظار کرو۔ یہاں تک کہ بھیجے اللہ اپنا حکم اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

محبت کے چار تقاضے اور داڑھی

۱۔ اگر نبی علیہ السلام کسی چیز کا استحسان ظاہر فرمائیں تو دانش کا تقاضا ہے کہ اسے قبول کیا جائے۔

۲۔ اگر کسی چیز کو پسندیدہ نگاہوں سے دیکھ کر خود اپنا اسوۂ بنا لیں تو منہاج نبوت کے عقیدت مندوں کا

خوشگوار وظیفہ یہی ہونا چاہیے کہ وہ بھی اسے دستور العمل بنالیں۔
۳۔ اور اگر آپ کی مقدس ہستی کسی چیز کے بارے میں ترغیبی کلمات بھی استعمال فرمائے یعنی دوسروں کے حق میں بھی اسے پسند کرے تب تو وہ حرز جان بنا لینے کے قابل ہے۔
۴۔ اور اگر اس سے بھی بڑھ کر کسی چیز کو وہ اپنی امت کے حق میں ضروری قرار دیں تو اس کی تعمیل میں سر جھکا دے اور گریز و فرار سے اجتناب کرے۔
حسنِ اتفاق سے داڑھی کے مسئلہ میں یہ چاروں وجوہ مشروعیت جمع ہیں۔

ارشادات رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور داڑھی:

(۱). انھکوا الشوارب واعفوا اللّحٰی. (۲) مونچھوں کو خوب کتراؤ، داڑھیاں بڑھاؤ۔
(۲). عن ابن عمر رضی اللّٰہ عنہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم امر باحفاء الشارب واعفاء اللحیۃ. (۵)
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مونچھیں خوب کتروانے اور داڑھی بڑھانے کا حکم دیا
(۳). وفروا اللحٰی وقصوا لشوارب. (۲) داڑھیاں خوب بڑھاؤ اور مونچھیں کترواؤ۔
(۴). ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم امر باحفاء الشوارب اعفاء اللّحٰی (۷)
بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ مونچھیں خوب پست کرو اور داڑھیاں چھوڑ دو۔
(۵). وفروا عثانینکم وقصوا سبالکم (۱۹) داڑھیاں خوب بڑھاؤ اور مونچھیں کتروالیا کرو

ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین

خالفوا المشرکین احفوا لشوارب واوفروا اللحیۃ (۲) مشرکین کے خلاف کرو مونچھیں خوب پست کرو اور داڑھی خوب بڑھاؤ

ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مجوس:

جزوا الشوارب وارخوا اللحی خالفوا المجوس. (۷) مونچھیں کترو، داڑھیاں بڑھنے دو، آتش پرستوں کے خلاف کرو۔

ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور یہود:

احفوا الشوارب واعفوا اللحٰی ولا تشبھوا باالیھود (٦)

مونچھوں کو خوب پست کرو اور داڑھیاں بڑھاؤ یہودیوں کی سی صورت نہ بناؤ۔

ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل کتاب:

قصوا سُبالکم ووفروا عثانینکم وخالفوا اھل الکتاب (۱۹)

مونچھیں کترو اور داڑھیاں خوب بڑھاؤ۔ اہل کتاب (یہود نصاریٰ) کے خلاف کرو۔

شاہ ایران کے ایلچیوں سے ارشاد

انهما دخلا علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم کاناقد حلقا لحاهما واعفیا شواربهما فکره النظر الیهما وقال ویلکما من امر کما بهذا، قالا ربنا (یعنیان کسری) فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم لکن ربی امرنی باعفاء لحیتی وقصّ شواربی. (١٦)

یہ دونوں جب بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے تو داڑھیاں منڈائے ہوئے اور مونچھیں بڑھائے ہوئے تھے۔ سید دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے دیکھنے میں بھی کراہت محسوس ہوئی۔ آپ نے فرمایا تمہارا ناس ہو، تمہیں یہ حلیہ بنانے کا کس نے کہا، وہ بولے، ہمارے پروردگار (شاہ ایران کسریٰ) نے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مگر مجھے تو میرے رب نے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں ترشوانے کا حکم فرمایا ہے۔

غور کا مقام:

غور کیجئے! آتش پرستوں کی داڑھی منڈی ہوئی اور مونچھیں بڑھی ہوئی دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کراہت آئی تو اس حالت میں ہمیں دیکھیں گے تو کیا چہرہ انور نہ پھیر لیں گے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی:

شفاء قاضی عیاض مالکیؒ میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ، حضرت علی، حضرت ہند ابی ہالہ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنھم اجمعین سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک میں روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روشن رنگ والے تھے اور بڑی پھیلی ہوئی داڑھی والے تھے کہ وہ تمام سینے کو بھر دیتی تھی۔ (۲۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وکانت لحیته قد ملات من هٰهنا الی هٰهنا، وامرّ یدیه علی عارضیه. (۲۰) پہلے فرمایا "کث اللحیته" ہاں، گھنی داڑھی تھی پھر اپنے رخساروں پر ہاتھ پھیر کر بتایا کہ ریش مبارک یہاں سے یہاں تک بھری ہوئی تھی۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم کثیر شعراللحیه. (۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ریش مبارک میں بال بڑی کثرت سے تھے۔

ایک ہندوستانی شاعر کا واقعہ:

ایک ایرانی، ہندوستانی شاعر مرزا قتیل کا صوفیانہ کلام سن کر غائبانہ طور پر اس کا دلدادہ ہو گیا۔ شوق ملاقات میں ہندوستان آیا جب شاعر کے گھر پہنچا تو وہ داڑھی مونڈ رہا تھا، ایرانی ہکا بکا رہ گیا پھر ان دونوں کے درمیان جو گفتگو ہوئی وہ دفتر محبت کا ایک روشن باب ہے سنیے!

ایرانی: آغا ریش می تراشی (جناب! آپ داڑھی مونڈ رہے ہیں)
مرزا قتیل: بلے موئے می تراشم و لے دل کسے نمی خراشم
ہاں داڑھی مونڈ رہا ہوں کسی کا دل نہیں چھیل رہا
ایرانی:۔ آرے، دل رسول اللہ می خراشی
ہاں ہاں، یہ استرا تیرے رخساروں پر نہیں بلکہ رسول اللہ کے دل پر چل رہا ہے۔
یہ سننا تھا کہ شاعر غش کھا کر گر پڑا بہت دیر بعد جب ہوش آیا تو زبان پر یہ شعر تھا

جزاک اللہ کہ چشم باز کر دی
مرا با جانِ جاں ہمراز کر دی

خدا تجھے جزائے خیر دے کہ تو نے میری آنکھیں کھول دیں اور مجھے محبوب کا رازدار بنا دیا۔
میرے عزیزو اور میرے بزرگو! جب کبھی اپنا شیو بنایا کرو یا ایک مٹھی سے کم کاٹا کرو۔ تو ایک لمحہ کے لئے اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر لیا کرو شائد ان کی یاد تمہارے دل کی دبی چنگاری روشن کر دے۔

مذہب حنفیہ اور سنت رسول:

امام محمد فرماتے ہیں وکذا یحزم علی الرجل قطع لحیۃِ . کتاب الآثار
اور درمختار میں ہے لم یحبہ احد (۱۴)
مرد کے لئے داڑھی مونڈنا حرام ہے اور کسی نے بھی اسے پسند نہیں کیا بلکہ اس کے مونڈنے پر حرام ہونا امت کا اجتماعی فیصلہ ہے۔ (بحوالہ وجوب اللحیہ)

مذہب شافعیہ اور سنت رسول:

فقہ شافعی کی کتاب شرح العباب میں ہے قال ابن الرافعه ان الشافعی نص فی الام بالتحریم (۱۶)
امام ابن رافعہ کہتے ہیں کہ کتاب الام میں خود امام شافعی نے اس کے (یعنی حلق لحیہ کے) حرام ہونے کی تصریح فرمائی ہے۔

مذہب مالکیہ اور سنت رسول:

فقہ مالکیہ کی کتاب "الابداع" میں ہے مذهب السادات المالكية، حرمة حلق اللحية وكذا قصها اذا يحصل به مثلة. (۱۶) حضرات مالکیہ کا مذہب یہ ہے کہ داڑھی مونڈنا حرام ہے اور اسی طرح اس کا کتروانا بھی حرام ہے جب کہ اس سے صورت بگڑے۔

فقہ حنبلی اور سنت رسول:

فقہ حنبلی کی کتابوں "شرح المنتہی" اور "شرح منظومۃ الآداب" میں ہے

المعتمد حرمة حلقها ومنهم من صرح باالحرمته ولم یحک خلافاً کصاحب الانصاف. (١٦)
معتبر قول یہی ہے کہ داڑھی مونڈنا حرام ہے اور بعض علماء مثلاً مؤلف "انصاف" نے حرمت کی تصریح کی ہے اور اس حکم میں کسی کا بھی خلاف نقل نہیں کیا۔
چاروں فقہا کی بحث "اوجزالمسالک" میں پڑھی جا سکتی ہے۔

سنت رسول اور فرشتوں کی تسبیح:

ان للّٰہ ملئکۃ تسبیحھم، سبحان من زین الرجال باللحی والنساء بالقرون. (۱۳)
کیمیائے سعادت، الغزالی)
بے شک اللہ عزوجل کے کچھ فرشتے ہیں جو اس طرح اللہ کا ذکر کرتے ہیں" پاک ہے وہ ذات جس نے داڑھیوں سے مردوں کو زینت بخشی اور عورتوں کو مینڈھیوں سے۔

تقاضائے فطرت اور داڑھی:

شیطان مردود جب راندۂ درگاہ ہوا تو اس نے کہا تھا
ولا ضلنھم ولا منینھم ولاٰمرنھم فلیبتکن اذان الانعام ولامرنھم فلیغیرن خلق اللّٰہ. (١)
اور میں ان کو گمراہ کروں گا اور میں ان کو ہوسیں دلاؤں گا اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے چار پاؤں کے کانوں کو تراشیں گے اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے
حضرت تھانوی رحمتہ اللہ علیہ فوائد بیان القرآن میں تحریر فرماتے ہیں کہ "ولامرنھم فلیغرن خلق اللہ" میں داڑھی منڈانا بھی داخل ہے۔
داڑھی رکھنا نئی چیز نہیں، داڑھی منڈانا نئی چیز ہے چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں
عشرۃ من الفطرۃ قص الشارب واعفاء اللحیۃ. (٤)
دس چیزیں ایسی ہیں جن کا فطرت انسانی تقاضا کرتی ہے منجملہ ان میں سے یہ بھی ہیں مونچھیں کتروانا اور داڑھی بڑھانا ایک اور حدیث پاک میں ارشاد ہے
فسبحانه ما أسخف عقول قوم طوّلوا الشارب واعفوا اللحی عکس ماعلیه فطرة جمیع الأمم قد بدلوا فطرتهم نعوذ باالله (٩)
سبحان اللہ! ان لوگوں کی عقل کس قدر بے مایہ ہے جنہوں نے مونچھیں بڑھائیں اور داڑھیاں پست کیں۔ گزشتہ اقوام کی فطرت کے بالکل الٹ انہوں نے اپنی فطرت اور خلقت ہی بدل دی، خدا کی پناہ۔

داڑھی کی شرعی مقدار:

بہت سے حضرات ایسے ہیں جو داڑھی منڈانے کو تو معیوب سمجھتے ہیں لیکن داڑھی کم کرنے اور

کتروانے کو معیوب نہیں سمجھتے حالانکہ جس طرح شریعت مطہرہ میں داڑھی رکھنے کا حکم ہے اسی طرح اس کی مقدار بھی معین ہے اور وہ مقدار ایک قبضہ مٹھی ہے اس سے کم کرنا بالاتفاق تمام علماء کے نزدیک ناجائز اور حرام ہے گو اس میں علماء کا اختلاف ہے کہ اگر ایک مٹھی سے بڑھ جائے تو اس کو کم کرنا چاہیے یا نہیں۔

حدیث پاک میں ارشاد ہے

۱. ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان یاخذمن لحیتہ من طولھا ومن عرضھا. (۷)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ریش مبارک کے طول و عرض سے لیا کرتے تھے۔

عن ابن عمر رضی اللّٰہ عنہ انہ کان یقبض علی لحیتہ ثم یقص ما تحت القیضۃ. (۱۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ داڑھی کو مٹھی میں لیتے پھر مٹھی سے جتنا زیادہ ہوتی کتر ڈالتے۔

۳. عن ابی زرعۃ قال کان ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنہ یقبض علی لحیتہ فیأخذ مافضل عن القبضۃ. (۱۲)

حضرت ابی زرعۃ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ داڑھی کو مٹھی میں لیا کرتے تھے جو مٹھی سے بچ جاتی اسے کاٹ دیتے۔

۴. الاخذ من دون اللحیتہ وھی دون القبضۃ کما یفعلہ بعض المغاربۃ ومخنثۃ الرجال (۱۱)

ایک مشت سے کم داڑھی ہو تو اس میں سے لینا ایسا ہی ہے جیسے بعض مغربی زنانے زنخے کرتے ہیں

۵. تقصیراً للحیۃ من قدر المسنون وھوا القبضۃ حرام (۱۰)

داڑھی اگر سنت کے مطابق ہے یعنی ایک مشت تو پھر اس میں سے کاٹنا حرام ہے

٦. قال کعب الاحبار یکون فی آخرالزمان اقوام یقصون لحاھم کذنب العمامۃ ویعرقبون نعالھم کالمناجل اولئک لا خلاق لھم (۱۳)

حضرت کعب الاحبار سے روایت ہے آخری زمانے میں چند قومیں ایسی ہوں گی جو داڑھیوں کو کبوتر کی دم کی طرح کاٹیں گی اور درانتیوں کی طرح جوتوں کی ایڑیاں بلند کریں گی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا کوئی حصہ نہیں (یعنی آخرت میں)

نوٹ: داڑھی کی شرعی مقدار پر تفصیلی بحث مفتی جمیل احمد تھانویؒ کی کتاب "حیلۃ اللحیۃ" میں قابل دید ہے۔

داڑھی سے بچنے کے حیلے بہانے کرنا:

سچا عاشق حیلے بہانے نہیں کرتا بلکہ وہ تو محبوب کی ہر ادا پر جان نچھاور کرتا ہے۔

حضرت مولانا سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم سے دوران درس مقامی کالج کے پروفیسر نے کہا کہ حضرت داڑھی خلاف فطرت ہے کیوں کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے داڑھی نہیں ہوتی۔ آپ نے فرمایا ہاں جب آپ پیدا ہوئے تھے تو دانت بھی نہیں تھے اس لئے اب خلاف فطرت ہیں توڑ دیجئے اور بدن پر کپڑے بھی نہیں تھے

لہذا فطرت کا لباس زیب تن ہو کر کالج تشریف لیجائیے۔
اسی طرح سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے کہا کہ حضرت داڑھی رکھنا مشکل ہے تو جواباً فرمایا: "ہاں خالصہ کالج (جو کہ سکھوں کا کالج تھا) والوں کے لئے مشکل نہیں اسلامیہ کالج والوں کے لئے مشکل ہے۔

آنکھیں مندھی ہوئی ہوں تو پھر دن بھی رات ہے
اس میں قصور کیا ہے بھلا آفتاب کا

حرف آخر کے طور پر عرض ہے کہ داڑھی کو اللہ نے پسند کیا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند کیا، اس کے فرشتوں نے پسند کیا اور پھر صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس سنت پر عمل کیا۔ چاروں اماموں نے اس کی حرمت کا اعلان کیا بزرگوں نے اپنے اپنے چہروں کو اس سے زینت بخشی اب ہم کیوں مغربیت سے متاثر ہو گئے ایسا نہ ہو اس سنت کے بغیر موت آجائے اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم حوضِ کوثر پر چہرۂ انور پھیر لیں۔

ماخذ مراجع

۱۔ القرآن، النساء، ۸۰، التوبہ ۲۴، النساء ۱۱۸
۲۔ البخاری، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل (م ۲۵۶ھ) صحیح البخاری، ج ۲، ص ۸۷۵
۳۔ القشیری، ابوالحسین عساکرالدین مسلم بن حجاج (م ۲۶۱ھ) صحیح مسلم ج ۲، ص ۲۵۹
۴۔ النسائی، الحافظ احمد بن علی (م ۳۰۳ھ) سنن نسائی،
۵۔ السجستانی، ابوداؤد بن سلیمان اشعث (م ۲۷۵ھ) ابوداؤد ج ۲ ص ۲۲۵
۶۔ الطحاوی، ابوجعفر احمد بن محمد الحنفی (م ۳۰۱ھ) شرح معانی الاثار، ج ۲ ص ۲۷۸
۷۔ الترمذی، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ (م ۲۷۹ھ) جامع ترمذی ص، ۳۹۴
۸۔ المسند، احمد بن حنبل (م ۲۴۱ھ) المسند بحوالہ وجوب اللحیتہ
۹۔ العینی، بدرالدین ابومحمد محمود بن احمد (م ۸۵۵ھ) شرح صحیح البخاری ج ۱۰ ص ۱۸۳
۱۰۔ ابن نجیم مصری، زین العابدین بن ابراھیم بن محمد (م ۸۶۱ھ) البحرالرائق ص ۷
۱۱۔ ابن ہمام سیواسی، کمال الدین محمد بن عبدالواحد (م ۸۶۱ھ) فتح القدیر ج ۲، ص ۷۷، ۲
۱۲۔ الفرغانی، ابوالحسن علی بن ابوبکر بن عبدالجلیل (م ۵۹۳ھ) الھدایہ شرح البدایتہ ص ۱۳۴۴
۱۳۔ محمد بن محمد غزالی، امام ابوحامد (م ۵۰۵ھ) احیاء علوم الدین
۱۴۔ محمد علاؤالدین الحنفی الحصکفی (م ۱۰۸۸ھ) درالمختار فی شرح تنویر الابصار
۱۵۔ دیوبندی، قاری محمد طیبؒ داڑھی کی شرعی حیثیت
۱۶۔ سہارنپوری، شیخ الحدیث مولانا زکریا، وجوب اللحیتہ
۱۷۔ سکھروی، ڈاکٹر محمد مسعود احمد، محبت کی نشانی

۱۸ - دیوبندی، حسین احمد مدنی، داڑھی کا فلسفہ
۱۹ - التھانوی، مفتی جمیل احمد، حلیۃ اللحیۃ
۲۰ - عیاض بن موسیٰ، القاضی ابوالفضل۔ الشفاء ج ۱ - ص ۳۸

حضرت مولانا
محمد علی
جالندھری
رحمہ اللہ

مجاہد ختم نبوت اور عظیم مبلغ کی داستان حیات
جدوجہد اور خدمات قیمت =/۱۰۰

تالیف: مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی رحمہ اللہ

مقدمہ:
حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

رہائشیانِ وہاڑی ومضافات کے لئے عظیم
خوشخبری
ہمارے ہاں دینی کتابوں اور کیسٹوں کے علاوہ
طالبان اور دیگر جہادی تنظیموں کے کیلنڈر، اسٹیکر، کی رنگ (چابی چین)
بیج، جھنڈے اور بال پین وغیرہ ارزاں قیمت پر دستیاب ہیں۔

ادارہ نقیب اہلسنت متصل کلینک ڈاکٹر عبدالرشید وائٹ ہاؤس کلب روڈ وہاڑی